دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 9	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: گفت گو کے آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسنّت کی روشنی میں:

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم خوئی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور برے القاب و الفاظ (گالم گلوچ وغیرہ) سے اِجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں گفت گو ایک ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے انسان لوگوں کے دل میں اُتر جاتا ہے یا دل سے اُتر جاتا ہے یعنی گفتگو انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتی ہے۔ انھیں گفتگو کے آداب سے متعلق بتائیں کہ گفت گو ہمیشہ اچھے الفاظ میں کرنی چاہیے۔ مخاطب کی بات کو غور سے سننا چاہیے۔ حق پر ہونے کے باوجود لڑائی جھگڑے، تکرار، چغل خوری اور غیبت وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۸ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو گفت گو کے آداب کی دہرائی کروائیں اور بتائیں کہ کس طرح لوگوں سے اچھی طرح بات کرنی چاہیے۔

- انھیں بتائیں کہ دورانِ گفت گو کسی کو برے القاب سے پُکارنا یا گالی دینا بہت بُری بات ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: ایک دوسرے کو بُرے ناموں کے ساتھ نہ پکارو۔ (سورۃ الحجرات: ۱۱)

- طلبہ کو بتائیں غیبت، جھوٹ، بہتان اور چُغل خوری بری عادات ہیں۔ ایسا کرنے سے نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
- انھیں آسان الفاظ میں غیبت، بہتان اور چُغل خوری کے بارے میں وضاحت کریں۔
- کسی شخص کی غیر موجودگی میں اُس کے بارے میں جھوٹی باتیں کرنا غیبت کہلاتا ہے۔
- بہتان سے مراد کسی شخص پر جھوٹا الزام لگانا یا اس سے کوئی عیب یا برائی منسوب کرنا ہے۔
- چغل خوری سے مراد ایک شخص کی بات کو دوسرے تک پہنچانا ہے جس سے باہمی اختلافات پیدا ہوں۔
- طلبہ کو بتائیں یہ سب غیر اخلاقی اعمال ہیں اور انسان کی شخصیت اور کردار میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اختلاف	اِخ۔تِ۔لاف	ایک دوسرے سے رائے نہ ملنا
منسوب کرنا	مَن۔سُوب۔کرنا	تعلق جوڑنا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۳) کا سوال کاپی پر حل کروائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی: **5منٹ**

گفت گو کے آداب چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 9	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مکمل نماز دُرُست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو نماز کا مختصر تعارف بتائیں کہ نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ دن میں پانچ مرتبہ فرض کی گئی ہے۔ انھیں نماز کی اہمیت بتائیں تاکہ وہ نہ صرف عملی طور پر نماز پڑھیں بلکہ اس کو عبادت سمجھ کر ادا کریں۔ نماز کی روزمرہ زندگی کے معاملات میں اہمیت کی وضاحت کریں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم الله الرحمن الرحيم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- تختہ تحریر پر نماز کی نیت، تکبیرِ تحریمہ اور ثناء لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں نماز ادا کرنے سے پہلے نیّت کرنا ضروری ہے۔ نیّت کا مطلب ارادہ کرنا کے ہیں۔ یعنی نمازی اُس وقت پڑھی جانے والی نماز کا اپنے ذہن میں ارادہ کرے کہ وہ کون سی نماز پڑھ رہا ہے۔ تکبیرِ تحریمہ سے مراد نماز کا آغاز کرتے وقت اللہ اکبر کہنا ہے۔ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور پھر ہاتھ باندھ لیں۔
- تکبیرِ تحریمہ کے بعد طلبہ کو سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ باندھ کر دکھائیں تاکہ انھیں قیام کا درست انداز یاد ہو جائے۔ انھیں بتائیں قیام میں سب سے پہلے ثناء پڑھی جاتی ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

- ثناء کے بعد تعوذ، تسمیہ کے ساتھ سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد کسی ایک سورت کی تلاوت کی جاتی ہے۔

- انھیں بتائیں سورۃ الفاتحہ پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس کے بعد رکوع کریں۔ رکوع میں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھ کر ایسے جھکا جاتا ہے کہ کمر بالکل سیدھی ہو جائے رکوع میں تین بار پڑھیں۔

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ"

- طلبہ سے درج بالا تسبیحات سنیں تا کہ انھیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔
- طلبہ کو بتائیں رکوع کے بعد کی حالت قومہ کہلاتی ہے۔ رکوع سے اُٹھتے ہوئے سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہیں اور سیدھے کھڑے ہو کر رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہیں۔
- انھیں بتائیں رکوع اور قومہ کی تسبیح کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہیں اور سجدے میں چلے جائیں۔ انھیں سجدے کی تسبیح بتائیں۔ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" ہر رکعت میں دو مرتبہ سجدہ کیا جاتا ہے۔
- بتائیں سجدے کے بعد حالتِ قعدہ میں بیٹھ کر پہلے "التحیات" پڑھی جاتی ہے۔ اگر نماز دو رکعت کی ہو تو تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر دائیں بائیں سلام پڑھ کر ختم کر دی جاتی ہے اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہو تو تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور آخری رکعت میں قعدہ کیا جاتا ہے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

- طلبہ کو التحیات کی تین سے پانچ بار دہرائی کروائیں تا کہ انھیں ذہن نشین ہو جائے۔

اعادہ:	**2منٹ**

طلبہ کو تشہد تک نماز کی دہرائی کروائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

طلبہ سے رکوع اور سجدہ میں پڑھی جانے والی تسبیحات سنیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

طلبہ سے کہیں گھر میں کسی بڑے کو نماز زبانی سنائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

کمرا جماعت میں نماز پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 9	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ	سبق کا نام: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مکمل نماز دُرست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پچھلا پڑھایا گیا سبق سنیں۔ انھیں بتائیں نماز دینِ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ہے۔ نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر نماز کی اہمیت و فضلیت کا ذکر آیا ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ٦ سے درودِ ابراہیمی پڑھوائیں اور الفاظ کی ادائی پر توجہ دیں۔
- انھیں درود شریف کی فضیلت بتائیں۔ درود شریف سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی قربت حاصل ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ دنیا اور آخرت بھی سنور جاتے ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ طلبہ کو بتائیں جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی خاص فضلیت و اہمیت ہے۔
- طلبہ کو درود شریف کی تین سے پانچ مرتبہ بلند خوانی کروائیں اور اچھی طرح یاد کروائیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اس کے بعد طلبہ کو دُعا پڑھائیں۔

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ

- طلبہ کو دُعا کی تین سے پانچ بار دہرائی کروائیں تاکہ انھیں دُعا ذہن نشین ہو جائے۔ انھیں بتائیں دُعا کے بعد دونوں جانب (دائیں اور بائیں) سلام پھیریں۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے درود شریف اور دُعا زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ گھر میں کسی بڑے سے زبانی نماز یاد کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

صفحہ نمبر ۶ پر دی گئی سرگرمی حل کریں۔